نوائے وقت نینڈی.

ایریل ۱۹۸ ۲۸

ٹیکسوں کی آمدنی کا ایک حق تعلیم کیلئے مختص کر دیا جائے

تعلیمی ایکٹ بنایا جائے، تعلیم کے لئے علیحدہ بجٹ رکھا جائے، پروفیسر خورشید ڈاکٹر حبیب کا خطاب

اسلام آباد (نیوز رپورٹر) قومی تعلیمی پالیسی کو موثر اور اس پر عملدرآمد کو یقینی بنانے کے لئے باقاعدہ قانون سازی کی جائے اور تعلیمی ایکٹ بنایا جائے۔ تعلیم کے لئے علیحدہ اور مخصوص بحث رکھا جائے۔ وقت کے ادارے کے تحت تعلیمی ادارے قائم کئے جائیں تاکہ حکومت پر مالی و با کم ہو سکے اور ان اداروں کو آزادانہ طور پر چلایا جاسکے۔ ریو نیوز اور ٹیکسوں کے ذریعے حاصل ہونے والی آمدنی کے ایک حصہ کو تعلیم کے لئے مختص کر دیا جائے ۔ تجارتی اور صنعتی شعبے کو باقاعدہ قانون سازی کے ذریعے اس بات پر مجبور کیا جائے کہ وہ اپنے بجٹ کا ایک حصہ تعلیم کے لئے مخصوص کریں۔

ان خیالات کا اظہار پروفیسر خورشید احمد نے قومی تعلیمی پالیسی پر انسٹی ٹیوٹ آف پالیسی اسٹڈیز کے سیمینار سے اپنے اختتامی خطاب میں کیا۔ پروفیسر خورشید احمد نے کہا کہ نئی تعلیمی پالیسی اپنی خوبیوں کے باوجود قومی تقاضوں سے مکمل طور پر ہم آہنگ نہیں ہے۔ تعلیمی پالیسی میں اسلامی تعلیم پر ایک باب اچھی پیش رفت ہے لیکن اس کی روح پالیسی ڈرافٹ کے دیگر ابواب میں نظر نہیں آتی ۔ اساتذہ کو معاشرے میں ان کا جائز مقام اور عزت دلائے بغیر تعلیمی میدان میں ترقی نہیں کی جاسکتی ہے۔ سیمینار کے دیگر مقرر مین ڈاکٹر انعام الرحمان ڈاکٹر امیر نواز خان ڈاکٹر عبد الحمید ڈاکٹر اقبال چودھری اور ڈاکٹر غلام مرتضیٰ نے فنی تعلیم ، سکول تعلیم ، اعلیٰ تعلیم، تحقیقی اور تعلیمی پالیسی کے مالیاتی تخمینوں کے جائزہ پر مشتمل اپنے مقالات پیش کئے۔ اس موقع پر وزارت تعلیم میں ڈائریکٹر جنرل ڈا ڈاکٹر ایل حبیب نے کہا کہ حکومت تعلیمی پالیسی پر تہ سی پر تنقید اور تجاویز کو کھلے دل کے ساتھ قہ کرے گی اور سیمینار میں دی گئی تجاویز سے استفادہ بھی کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ تعلیمی پالیسی کو حرف آخر نہ سمجھا جائے ۔ انہوں نے ملک بھر سے آئے ہوئے ماہرین تعلیم کو یقین دلایا کہ 2 ترنات قبول حکومت خلوص دل کے ساتھ اس پالیسی پر عمل کرنا چاہتی ہے اور ماہرین تعلیم کے مشوروں پر عمل کیا جائے گا۔